ساحلی علاقے میں ماہی گیروں کی بحالی کے لیے 3 کروڑ روپے کی منظوری

ماہی گیروں کو جدید جال اور کشتیوں کے لیے آسان شرائط پر قرضے فراہم کیے جائیں گے

ہمارے نامہ نگار سے

ساحلی علاقے میں ماہی گیروں کی بحالی کے لیے 3 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس رقم سے ماہی گیروں کو جدید جال اور کشتیوں کے لیے آسان شرائط پر قرضے فراہم کیے جائیں گے۔ یہ فیصلہ ساحلی ترقی بورڈ کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت بورڈ کے چیئرمین نے کی۔ اجلاس میں ساحلی علاقے کے ماہی گیروں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

بورڈ کے چیئرمین نے کہا کہ ماہی گیروں کی بحالی کے لیے منظور کی گئی رقم سے 1 ہزار 2 سو ماہی گیروں کو فائدہ پہنچے گا۔ ان کے مطابق ماہی گیروں کو قرضے کی واپسی کے لیے 5 سال کا عرصہ دیا جائے گا۔ اس دوران پہلے 2 سال کوئی قسط وصول نہیں کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ماہی گیروں کو قرضے کی فراہمی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی بنائی جائے گی۔ کمیٹی میں ماہی گیروں کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔

ماہی گیروں کے نمائندوں نے اجلاس میں کہا کہ ان کی کشتیاں اور جال پرانے ہو چکے ہیں۔ ان کے پاس نئے جال اور کشتیاں خریدنے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قرضے کی فراہمی کے لیے شرائط بہت سخت ہیں۔ ان کے مطابق بہت سے ماہی گیروں کے پاس ضمانت کے لیے کوئی جائیداد نہیں ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضمانت کی شرط ختم کی جائے۔

بورڈ کے چیئرمین نے کہا کہ ضمانت کی شرط ختم کرنا ممکن نہیں۔ ان کے مطابق اس سے قرضوں کی واپسی متاثر ہوگی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ضمانت کی رقم کم کی جا سکتی ہے۔ ان کے مطابق اس پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قرضے کی درخواستوں کے لیے ایک آسان طریقہ کار بنایا جائے گا۔ اس کے لیے ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا جائے گا۔

اجلاس میں ساحلی علاقے میں ماہی گیروں کی تربیت کے لیے 2 مراکز قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ ان مراکز میں ماہی گیروں کو جدید طریقوں سے مچھلی پکڑنے کی تربیت دی جائے گی۔ ان کو مچھلی کے شکار کے بعد اسے محفوظ کرنے کے طریقے بھی سکھائے جائیں گے۔ ان مراکز کے لیے 1 کروڑ روپے الگ سے مختص کیے گئے ہیں۔ ان کی تعمیر 6 ماہ میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

بورڈ کے چیئرمین نے کہا کہ ماہی گیروں کی بحالی کے منصوبے کی نگرانی کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔ اس کمیٹی میں ماہی گیروں کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ کمیٹی ہر 3 ماہ بعد اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ منصوبے میں کسی بھی بے ضابطگی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

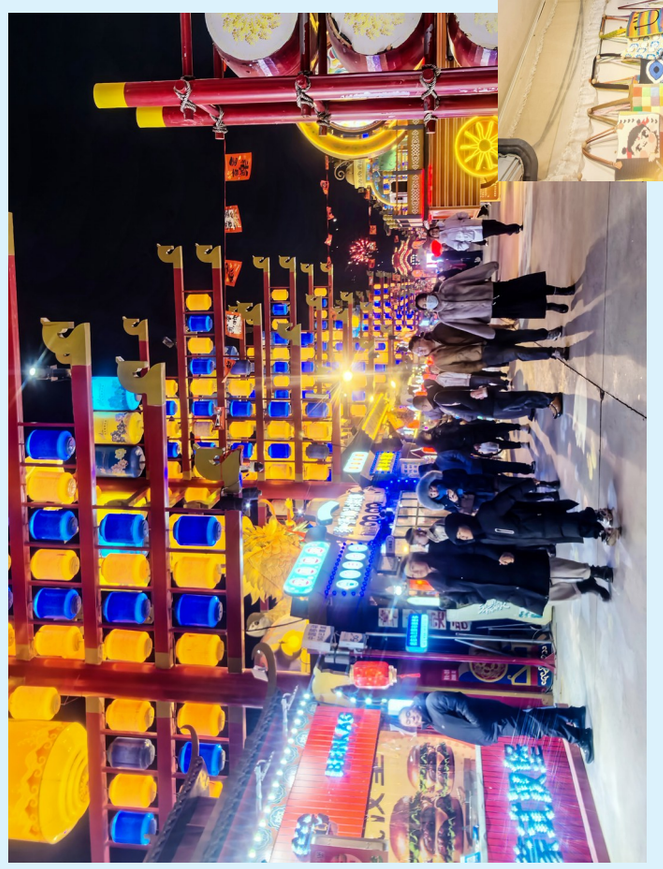

ساحلی علاقے میں ماہی گیروں کی بحالی کے لیے منظور کی گئی رقم سے ماہی گیروں کو جدید جال اور کشتیاں فراہم کی جائیں گی

ساحلی علاقے میں ماہی گیروں کی بحالی کے لیے 3 کروڑ روپے کی منظوری

ماہی گیروں کو جدید جال اور کشتیوں کے لیے آسان شرائط پر قرضے فراہم کیے جائیں گے

ہمارے نامہ نگار سے

ساحلی علاقے میں ماہی گیروں کی بحالی کے لیے 3 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس رقم سے ماہی گیروں کو جدید جال اور کشتیوں کے لیے آسان شرائط پر قرضے فراہم کیے جائیں گے۔ یہ فیصلہ ساحلی ترقی بورڈ کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت بورڈ کے چیئرمین نے کی۔ اجلاس میں ساحلی علاقے کے ماہی گیروں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

بورڈ کے چیئرمین نے کہا کہ ماہی گیروں کی بحالی کے لیے منظور کی گئی رقم سے 1 ہزار 2 سو ماہی گیروں کو فائدہ پہنچے گا۔ ان کے مطابق ماہی گیروں کو قرضے کی واپسی کے لیے 5 سال کا عرصہ دیا جائے گا۔ اس دوران پہلے 2 سال کوئی قسط وصول نہیں کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ماہی گیروں کو قرضے کی فراہمی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی بنائی جائے گی۔ کمیٹی میں ماہی گیروں کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔

ماہی گیروں کے نمائندوں نے اجلاس میں کہا کہ ان کی کشتیاں اور جال پرانے ہو چکے ہیں۔ ان کے پاس نئے جال اور کشتیاں خریدنے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قرضے کی فراہمی کے لیے شرائط بہت سخت ہیں۔ ان کے مطابق بہت سے ماہی گیروں کے پاس ضمانت کے لیے کوئی جائیداد نہیں ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضمانت کی شرط ختم کی جائے۔

بورڈ کے چیئرمین نے کہا کہ ضمانت کی شرط ختم کرنا ممکن نہیں۔ ان کے مطابق اس سے قرضوں کی واپسی متاثر ہوگی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ضمانت کی رقم کم کی جا سکتی ہے۔ ان کے مطابق اس پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قرضے کی درخواستوں کے لیے ایک آسان طریقہ کار بنایا جائے گا۔ اس کے لیے ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا جائے گا۔

اجلاس میں ساحلی علاقے میں ماہی گیروں کی تربیت کے لیے 2 مراکز قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ ان مراکز میں ماہی گیروں کو جدید طریقوں سے مچھلی پکڑنے کی تربیت دی جائے گی۔ ان کو مچھلی کے شکار کے بعد اسے محفوظ کرنے کے طریقے بھی سکھائے جائیں گے۔ ان مراکز کے لیے 1 کروڑ روپے الگ سے مختص کیے گئے ہیں۔ ان کی تعمیر 6 ماہ میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

بورڈ کے چیئرمین نے کہا کہ ماہی گیروں کی بحالی کے منصوبے کی نگرانی کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔ اس کمیٹی میں ماہی گیروں کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ کمیٹی ہر 3 ماہ بعد اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ منصوبے میں کسی بھی بے ضابطگی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ساحلی علاقے میں ماہی گیروں کی بحالی کے لیے منظور کی گئی رقم سے ماہی گیروں کو جدید جال اور کشتیاں فراہم کی جائیں گی